مدارس و جامعات کے اساتذہ اور طلبا کیلئے
منفرد اسلوب میں پہلی کاوش

تفہیم اُصول الشّاشی

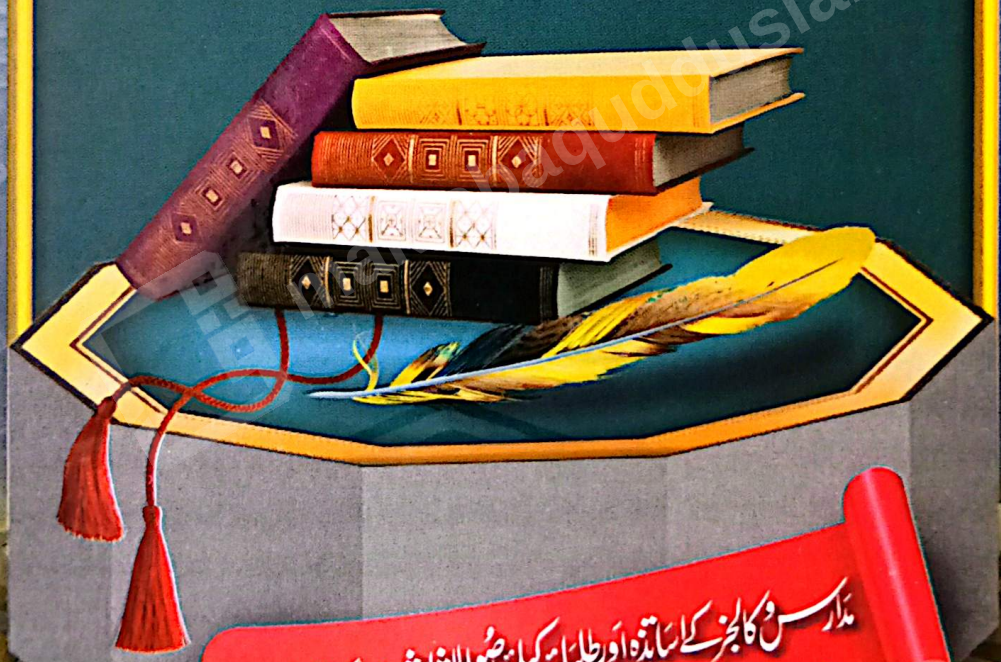

مدارس کا لجز کے اساتذہ اور طلبا کیلئے اصول الشاشی سوالاً جواباً بہترین حل
نصوص کی مکمل تخریج اور راجح و مرجوح مسلک کی نشاندہی

فضیلۃ الشیخ ابو نعمان بشیر احمد

اسلامیہ مکتبہ
MAKTABA ISLAMIA

CamScanner


بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

- عرض ناشر 8
- اصول فقہ کے مبادیات 12
- احکام شریعت کے مأخذ 13
- اُصول فقہ کے قواعد 19
- چند فقہی اصول 25
- تدوین اصول فقہ 28
- حالات زندگی صاحب اصول شاشی 31
- اصول شاشی 32
- مطلق اور مقید کی بحث 51
- مشترک ومؤول کی بحث 62
- حقیقت اور مجاز کی بحث 66
- استعارہ کی بحث 74
- صریح وکنایہ کی بحث 78
- متقابلات کی بحث 83
- الفاظ کے حقیقی معانی کو ترک کرنے کی بحث 95
- متعلقات نصوص کی بحث 102
- امر کی بحث 110
- امر بالفعل کی بحث 114
- امر کی بحث حسن کے اعتبار سے 123

maktabaquddusia.com

CamScanner

- ادائیگی کے اعتبار سے مأمور بہ کی اقسام کی بحث 125
- نہی کی بحث 133
- معرفتِ نصوص کی بحث 140
- حروف کے معانی کی بحث 149
- حرف ''فا'' کی بحث 155
- حرف ''ثُمَّ'' کی بحث 161
- حرف ''بَلْ'' کی بحث 163
- حرف ''لٰکِنْ'' کی بحث 165
- حرف ''أَوْ'' کی بحث 168
- حرف ''حتٰی'' کی بحث 173
- حرف ''الیٰ'' کی بحث 176
- کلمہ ''علٰی'' کی بحث 180
- حرف ''فِی'' کی بحث 183
- حرف ''با'' کی بحث 187
- فصل: بیان کے طریقوں کی بحث 189
- بیان تفسیر کی بحث 191
- بیان تغییر کی بحث 192
- فصل: بیان ضرورت 200
- فصل: بیانِ حال 202
- فصل: بیان عطف 205
- فصل: بیان تبدیل 207
- المبحث الثانی: سنت رسول ﷺ 209
- المبحث الثالث: اجماع 223

maktabaqudusia.com

- فصل: عدم القائل بالفصل 228
- فصل: مجتہد کے بیان میں 232
- البحث الرابع: قیاس 240
- فصل: قیاس شرعی 252
- فصل: قیاس پر وارد ہونے والے اعتراضات 260
- فصل: حکم کا علت اور سبب کے ساتھ تعلق 270
- فصل: احکام شرعیہ کا اپنے اسباب کے ساتھ تعلق 276
- علت پر حکم مرتب ہونے کے موانع 282
- فصل: شرعی اصطلاحات 286
- فصل: عزیمت ورخصت 289
- فصل: بغیر دلیل کے استدلال 291

maktabaquddusia.com

CamScanner

اصول فقہ کے مبادیات

اصولِ فقہ

اصولِ فقہ کی تعریف دو طرح کی جاتی ہے:

① تعریفِ اضافی ② تعریف لقبی

① تعریف اضافی

مضاف (اصول) اور مضاف الیہ (فقہ) کی الگ الگ تعریف کرنا۔

اصول کی تعریف

یہ اصل کی جمع ہے جس کے معنی اساس اور بنیاد کے ہیں۔

فقہ کی تعریف

فقہ کے لغوی معنی سمجھ اور سوجھ بوجھ کے ہیں۔

اصطلاحاً: وہ ملکہ جس کے ذریعے سے شرعی احکام معلوم ہو سکیں۔

② تعریف لقبی

یعنی مضاف اور مضاف الیہ کو ملا کر تعریف کرنا، جو اس فَن کا عَلَم ہے:

ایسے قواعد کا جاننا جس کے ذریعے سے شرعی احکام کا استنباط کیا جائے اسے اصولِ فقہ کہتے ہیں۔

موضوع

اصول فقہ کا موضوع دلائلِ اربعہ (کتاب اللہ، سنتِ رسول، اجماع، قیاس) اور احکام ہیں۔

غرض وغایت

اس فن کو سیکھنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ شرعی احکام کو ادلّہ تفصیلیہ سے جانا جائے اور مسائل کو استنباط کرنے کے قواعد معلوم کیے جائیں۔

maktabaqudduse.com

احکام شریعت کے مأخذ

شریعت کے احکام اصل میں تو قرآن اور حدیث ہی سے حاصل کیے جاتے ہیں مگر قرآن وحدیث سے کچھ اور ماخذ بھی مستنبط کیے گئے ہیں جن سے احکام کو اخذ کیا جاتا ہے۔

قرآن اور حدیث کو ملا کر کل گیارہ ماخذ بنتے ہیں:

① قرآن ② حدیث ③ اجماع
④ قیاس ⑤ استحسان ⑥ مصالح مرسلہ
⑦ سدِّ ذرائع ⑧ عرف ⑨ استصحاب
⑩ اقوال صحابہ ⑪ پہلی شریعتوں کے احکام

ان سب کا مختصر تعارف حسب ذیل ہے:

① قرآن

قرآن قَرَأَ سے مشتق ہے جس کا لغوی معنی جمع کرنے کا ہے۔ پھر یہ پڑھنے کے معنی میں استعمال ہونے لگا ہے۔

اصطلاحی تعریف

هُوَ كَلَامُ اللّٰهِ الْمُنَزَّلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَلْمُتَعَبَّدُ بِتِلَاوَتِهٖ۔ ①

''اللہ تعالیٰ کا وہ کلام جو حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا گیا اور اس کی تلاوت کرنا عبادت ہے۔''

① ارشاد الفحول، ص:۲۹؛ مناهل العرفان في علوم القرآن:۱۰/ ۲۱، ۲۲۔

maktabaqadusia.com

چند فقہی اصول

☆ امر

کسی شخص کا اپنے آپ کو بلند مرتبہ پر سمجھتے ہوئے دوسرے پر فعل کو لازم کرنا امر کہلاتا ہے۔

شرعی اصطلاح میں امر یا حکم سے مراد شارع کا وہ خطاب ہے جس کا تعلق بندوں کے افعال سے ہو۔

اس کی دو قسمیں ہیں:

① امر وضعی ② امر تکلیفی

① امر وضعی

ایک چیز کو دوسری چیز کے لیے سبب، شرط یا مانع قرار دینا، جیسے:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ ﴾ (المائدۃ:٦)

اس آیت میں نماز کو وضو کے لیے سبب قرار دیا گیا ہے۔

﴿ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ﴾ (آل عمران:٩٧)

اس آیت میں حج کے فرض ہونے کے لیے استطاعت کو شرط قرار دیا گیا ہے۔

((لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ شَيْئًا))①

اس حدیث میں رشتہ دار کو قتل کرنا وراثت سے مانع قرار دیا گیا ہے۔

① سنن أبی داود، الديات: ٤٥٦٤؛ جامع الترمذی، الفرائض: ٢١٠٩۔

maktabaquddusia.com

مشترک ومؤول کی بحث

سوال مشترک کی تعریف اور حکم مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب **مشترک کی تعریف**

جو لفظ دو یا دو سے زیادہ معانی کے لیے وضع کیا گیا ہو اور ان کی حقیقتیں مختلف ہوں، اُسے مشترک کہتے ہیں مثلاً:

① جَارِیَۃٌ یہ لفظ لونڈی اور کشتی میں مشترک ہے۔

② مُشْتَرِیٌ یہ لفظ خریدار اور آسمانی ستارے میں مشترک ہے۔

③ بَائِنٌ یہ جدائی اور بیان میں مشترک ہے۔

④ عَیْنٌ یہ آنکھ، چشمہ، سورج، سونا، جاسوس وغیرہ کے لیے مشترک لفظ ہے۔

مشترک کا حکم

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک مشترک کے مختلف معانی میں سے کسی ایک معنی کو دلیل کے ساتھ متعین کر لیا جائے تو باقی معانی کا اعتبار ساقط ہو جاتا ہے، مثلاً:

① لفظ "قُرُوْءٌ" یہ طہر اور حیض دونوں میں مشترک ہے۔ احناف کے نزدیک اس سے حیض مراد ہے اور شوافع کے نزدیک طہر ہے۔ بیک وقت دونوں معنی مراد لینا درست نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک لفظ مشترک کے معانی اگر ایک دوسرے کی ضد نہ ہوں تو ایک لفظ سے، ایک ہی وقت میں کئی معانی مراد ہو سکتے ہیں، جسے عموم مشترک کہا جاتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ﴾ (الحج: ۱۸)